سورة البقرة

آيات ١١٣ - ١٢٠

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ص وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ
الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ لا وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا
ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۵ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ
ط بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ط وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

إِنَّآ أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿١١٩﴾
وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى
اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١٢٠﴾

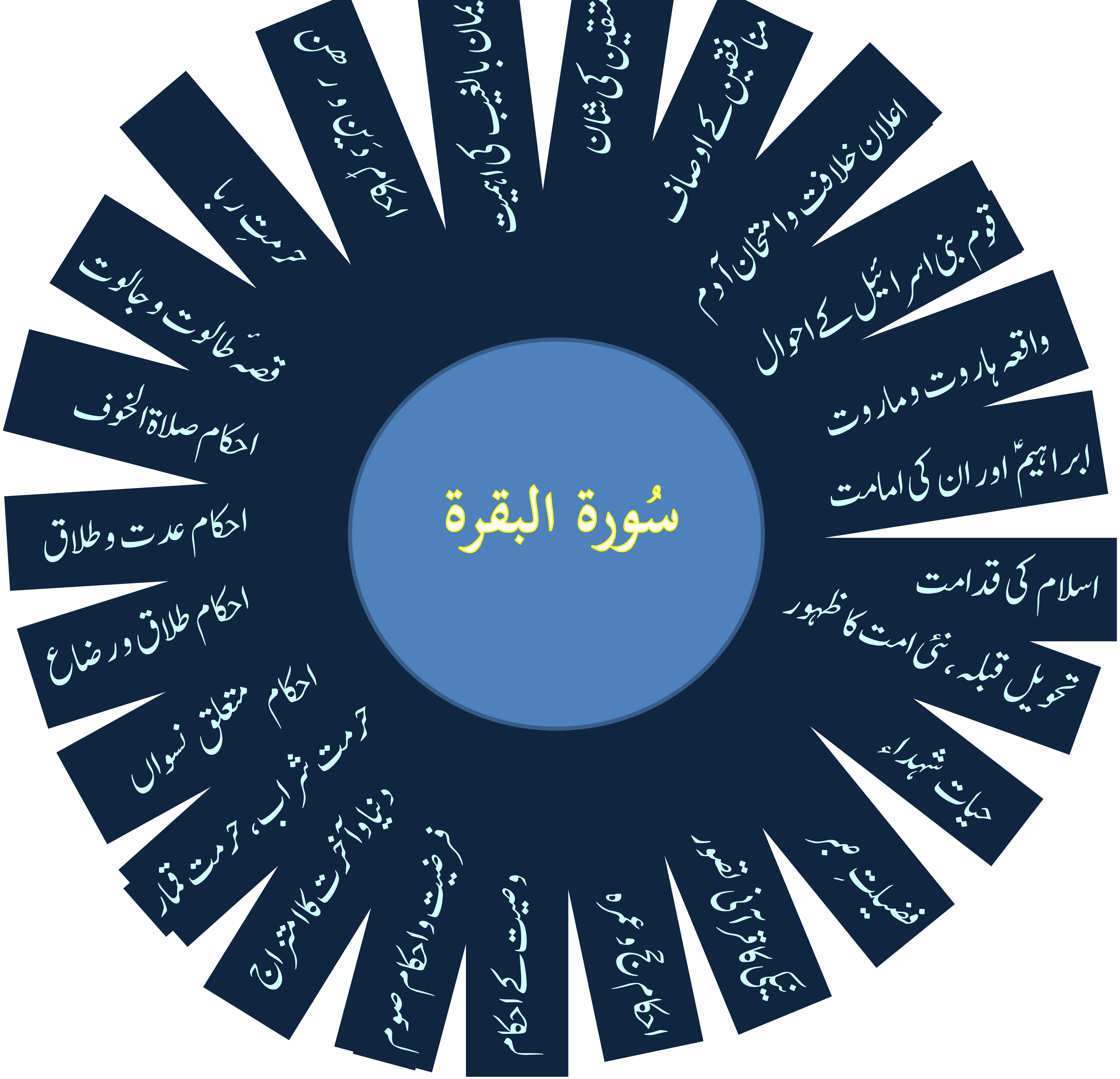
سُورۃ البقرۃ
یمان بالغیب کی اہمیت
متقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رہن

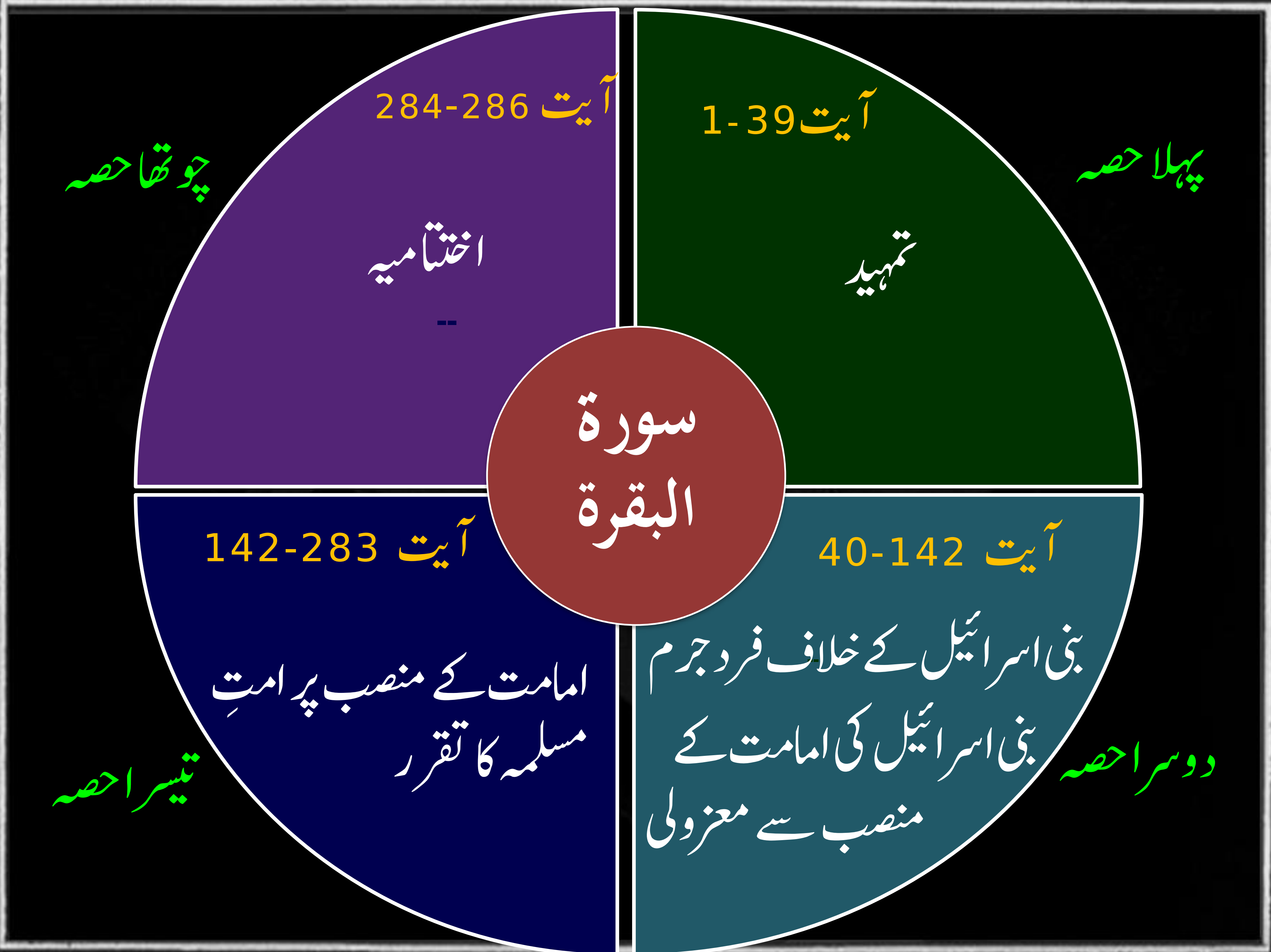
سورة البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

بنی اسرائیل کے خلاف
فردِ جرم ۔ انکی امامت کے
منصب سے معزولی
آیت 40-142
آیات 40-46
بنی اسرائیل کو اسلام
کی دعوت
آیات 47-48
بنی اسرائیل کو آخرت
کی یاد دہانی
آیات 49-79
بنی اسرائیل پر احسانات اور
ان کی عہد شکنیوں اور
جرائم کی تاریخ
آیات 80-89
بنی اسرائیل کا نسلی تعصب و تفاخر
ان سے عہد و پیمان
ان کا طرزِ عمل
آیات 90-123
بنی اسرائیل کا بغی اور انکا
نسلی تعصب ۔ ان کے
مزید جرائم، ان کا حسد،
فرد جرم کی مزید دفعات
آیات 124-141
بنی اسرائیل کو اپنے آباء
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور
یعقوبؑ کا راستہ اختیار کرنے
کی دعوت

رکوع ۱۴

- رکُوع ۱۳ اور ۱۴ میں نبی ﷺ کی پیروی اختیار کرنے والوں کو ان شرارتوں سے خبردار کیا گیا ہے جو اسلام اور اسلامی اجتماعیت کے خلاف یہودیوں کی طرف سے کی جارہی تھیں
    - اہل کتاب کا باہم تعصب اور اس کا رد
    - یہود و مشرکین کا مساجد کو غیر آباد کرنا
    - یہود و مشرکین کی دنیوی اور اخروی سزا
    - قبلے کی تبدیلی کی تمہید
    - اللہ تعالیٰ کے لیے اولاد تجویز کرنے والوں کی گمراہی
    - یہودی اور عیسائی مسلمانوں سے کب راضی ہوں ؟ کا جواب

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ - اور کہا یہود نے

لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى - نہیں ہیں عیسائی

عَلٰى شَىۡءٍ - کسی چیز پر

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى - اور کہا عیسائیوں نے

لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ - نہیں ہیں یہود

عَلٰى شَىۡءٍ - کسی چیز پر

وَّهُمۡ - حالانکہ وہ

يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ - وہ پڑھتے ہیں کتاب

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

كَذٰلِكَ - ایسے ہی

قَالَ الَّذِيْنَ - کہا ان لوگوں نے جو

لَا يَعْلَمُوْنَ - علم نہیں رکھتے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ - ان کے قول کی مانند

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ - تو اللہ فیصلہ کرے گا ان کے مابین

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ - قیامت کے روز

فِيْمَا - اس میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ - وہ جس میں اختلاف کیا کرتے تھے

وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ ۖ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ
الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّ هُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ
مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

یہودی کہتے ہیں: عیسائیوں کے پاس کچھ نہیں عیسائی کہتے ہیں: یہودیوں کے پاس کچھ نہیں حالانکہ دونوں ہی کتاب پڑھتے ہیں اور اسی قسم کے دعوے ان لوگوں کے بھی ہیں، جن کے پاس کتاب کا علم نہیں ہے یہ اختلافات جن میں یہ لوگ مبتلا ہیں، ان کا فیصلہ اللہ قیامت کے روز کردے گا

The Jews say: "The Christians have naught (to stand) upon; and the Christians say: "The Jews have naught (To stand) upon." Yet they (Profess to) study the (same) Book. Like unto their word is what those say who know not; but Allah will judge between them in their quarrel on the Day of Judgment.

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ

یہود و نصاریٰ کے باہمی تعلقات کی حقیقت

- قرآن نے یہاں اہل کتاب کے فرقہ ورانہ تعصّبات کی حقیقت کھول کر بیان کر دی ہے، ان تعصّبات نے ان کے اندر حق و باطل میں امتیاز کی صلاحیت باقی نہیں رہنے دی
- یہ اب حق کو حق کی بنیاد پر نہیں، بلکہ اپنے فرقوں اور گروہوں کے حوالے سے پہچانتے ہیں
- یہود نصاریٰ کو شرعی حوالے سے کوئی اہمیت دینے کو تیار نہیں اور نصاریٰ کا یہود کے بارے میں ایسا ہی خیال ہے، دونوں ایک دوسرے کے نزدیک صرف گمراہ ہی نہیں بلکہ کافر ہیں
- یہود نصاریٰ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کے باعث مرتد اور کافر قرار دیتے تھے
- نصاریٰ یہود کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے کافر سمجھتے تھے
- ایک دوسرے کے بارے میں اس حد درجہ کے معاندانہ خیالات کے باوجود جو چیز ان کے درمیان میں مشترک ہے وہ ہے اسلام دشمنی
- موجودہ عالمی حالات میں عیسائی دنیا کا صیہونیت کی پشت پناہی۔اس آیت کی روشنی میں....

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

وَمَنْ اَظْلَمُ - اور کون بڑا ظالم ہے

اظلم - افعل تفضیل کا صیغہ - زیادہ ظالم

مِمَّنْ مَّنَعَ - اس سے جو روکے

مَسٰجِدَ اللّٰهِ - اللہ کی مسجدوں سے

اَنْ يُّذْكَرَ - کہ یاد کیا جائے

خَرَبَ يَخْرُبُ ، خَرْبًا - کسی جگہ یا عمارت کو اجاڑ دینا، غیر آباد کرنا

فِيْهَا اسْمُهٗ - ان میں اس کے نام کو

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا - اور کوشش کریں ان کی ویرانی میں

تخریب - دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ظاہری تخریب کہ مسجد کو گرا دینا, اور ایک باطنی اور معنوی تخریب کہ اللہ کے گھر کو توحید کی بجائے شرک کا اڈہ بنا دینا۔ مشرکین مکہ نے بیت اللہ کو بت کدہ بنا دیا تھا

جو چیز یاد خدا سے لوگوں کی غفلت کا باعث بنے اور جس سے لوگ مساجد سے دور ہوں وہ بہت بڑا ظلم ہے

اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

اُولٰٓـئِكَ - یہ لوگ ہیں

مَا كَانَ لَهُمۡ - نہیں تھا جن کے لئے

اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَاۤ - کہ وہ داخل ہوں ان میں

اِلَّا خَآئِفِيۡنَ - مگر خوف کرنے والے ہوتے ہوئے

لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا - ان کے لیے دنیا میں ہے

خِزۡىٌ - ایک رسوائی

وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ - اور ان کے لیے ہے آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ - ایک عظیم عذاب

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى فِىۡ
خَرَابِهَا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ‌ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا
خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کے معبدوں میں اس کے نام کی یاد سے روکے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو؟ ایسے لوگ اس قابل ہیں کہ ان کی عبادت گاہوں میں قدم نہ رکھیں اور اگر وہاں جائیں بھی، تو ڈرتے ہوئے جائیں ان کے لیے تو دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب عظیم

And who is more unjust than he who forbids that in places for the worship of Allah, Allah's name should be celebrated?-whose zeal is (in fact) to ruin them? It was not fitting that such should themselves enter them except in fear. For them there is nothing but disgrace in this world, and in the world to come, an exceeding torment.

محمد اقبال

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ

مشرکین کے دعوائے حق پرستی کی تردید

- آیت کریمہ میں روئے سخن مشرکین کے علاوہ یہود و نصاریٰ کی طرف بھی
- اہل عرب میں یہود و نصاریٰ کے علاوہ مشرکین بھی تھے یہ مشرکین بھی اہل کتاب کی طرح یہی دعویٰ کرتے کہ ہم ہی حق پر ہیں اور ہمارے سواسب بے دین و گمراہ ہیں۔
- مشرکینِ مکہ نے مسلمانوں کے لیے حرم کعبہ کو ممنوع قرار دے دیا تھا، اور حضورؐ جب عمرہ کے ارادہ سے مکہ کے قریب حدیبیہ پہنچے تو قریش نے آپؐ کو حرم کی حدود میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی (ابرہہ، ٹائٹس رومی کے اقدام اور یہود و نصاریٰ کا بیت المقدس پہ جھگڑا.....)
- اللہ کے گھروں کی بے حرمتی اور ان میں لوگوں کو عبادت سے روکنا۔ کا ذکر کن الفاظ میں .....
- بجائے اس کے کہ عبادت گاہیں ظالم لوگوں کے قبضہ و اقتدار میں ہوں اور یہ ان کے متولّی ہوں، اقتدار خداپرست اور خداترس لوگوں کے ہاتھ میں ہو اور وہی عبادت گاہوں کے متولّی رہیں
- آیت کا مفہوم وسیع اور کافی پھیلا ہوا ہے اور کسی زمان و مکان سے مخصوص نہیں ہے

وَ لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ٭ فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

وَ لِلّٰهِ - اور اللہ کے لیے ہی ہے

الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ - مشرق اور مغرب

فَاَیۡنَمَا - پس جہاں کہیں بھی

تُوَلُّوۡا - تم لوگ پھیرو گے (اپنے چہروں کو)

اصل میں تُوَلُّوۡنَ تھا

وَلَّی یُوَلِّي ، تَوْلِیةً منہ کرنا (اور منہ پھیرنا بھی) (II)

فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ - تو اس طرف ہے اللہ کی توجہ

ثَمَّ (اسم اشارہ) - وہیں، اسی جگہ

اِنَّ اللّٰهَ - بیشک اللہ تعالیٰ

وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ - وسعت والا خوب جاننے والا

وَ لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ٭ فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں جس طرف بھی تم رخ کرو
گے، اسی طرف اللہ کا رخ ہے اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ
جاننے والا ہے

To Allah belong the east and the West: Whithersoever ye turn, there is the presence of Allah. For Allah is al Pervading, all-Knowing.

وَ لِلّٰہِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ٭ فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡہُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

قبلہ - اتجاہ قبلہ - اہل کتاب - سمتِ قبلہ کی حکمت

- آیت میں مشرق و مغرب سے مراد دو مخصوص سمتیں نہیں بلکہ یہ تمام اطراف کے لیے کنایہ
- یہود و نصاریٰ کا سمتِ قبلہ (بیت المقدس) پر شدید اختلاف (شرقی اور غربی سمت کا تعین)
- اس پر لڑائیاں اور ایک دوسرے کے معابد کی شدید بے حرمتیاں
- اللہ نہ شرقی ہے، نہ غربی۔ کسی سمت میں مقید نہیں وہ تمام سمتوں اور مقاموں کا مالک ہے
- فلسفہ قبلہ : سوال ! جدھر رخ کریں اگر ادھر خدا ہے تو پھر قبلہ کے تعین کی کیا ضرورت ہے ؟
- انسان چونکہ مادی وجود ہے اور مجبور ہے کہ کسی ایک ہی طرف منہ کرکے نماز پڑھے، ایمان لانے والوں کی صفوں میں وحدت اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے اور انتشار و پراگندگی سے بچانے کے لیے ایک سمت کا تعین کیا گیا ہے جو روئے زمین پہ قدیم ترین مرکزِ توحید ہے
- مغرب یا مشرق کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنے کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اللہ مغرب میں ہے یا قبلہ کو سجدہ کیا جارہا ہے

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

وَقَالُوا - اور انہوں نے کہا

اتَّخَذَ اللّٰهُ - بنایا اللہ نے

وَلَدًا - ایک بیٹا

سُبْحٰنَهٗ - وہ پاک ہے

بَلْ لَّهٗ - بلکہ اس کی ملکیت ہے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

كُلٌّ لَّهٗ - سب اس کی

قٰنِتُوْنَ - فرماں بردار ی کرنے والے ہیں

قَنَتَ يَقْنُتُ ، قُنُوتًا

اطاعت کرنا، فرمانبردای کرنا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

ان کا قول ہے کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے اللہ پاک ہے ان باتوں سے
اصل حقیقت یہ ہے کہ زمین اور آسمانوں کی تمام موجودات اس کی ملک
ہیں، سب کے سب اُس کے مطیع فرمان ہیں

They say: "Allah hath begotten a son" :Glory be to Him.- Nay, to Him belongs all that is in the heavens and on earth: everything renders worship to Him.

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

یہودیوں، عیسائیوں اور مشرکین کی خرافات

- یہودی، عیسائی اور مشرک سب یہ بیہودہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا کا کوئی بیٹا (یا بیٹی) ہے
- یہ ایک ناروا نسبت ہے جو لوگ اللہ کی طرف منسوب کر رہے ہیں وہ تو ان غیر حقیقی تصوراتی نسبتوں سے پاک و منزہ اور اعلیٰ و ارفع ہے
- عدم فرزند (اولاد) کے دلائل۔
- اللہ کی اولاد لوگوں کے کمزور افکار کی پیداوار جو خدا کو اپنے محدود وجود پر قیاس کرتے ہیں
- مختلف دلائل کی بناء پر انسان بیٹے کا محتاج۔ جیسے ١۔ محدود عمر اور بقائے نسل ٢۔ محدود قدرت اور بڑھاپے کی احتیاج ٣۔ انسانی نفسیات میں محبت وانس کی خواہش (مونس و غمخوار کی ضرورت)
- ان میں سے کوئی بات بھی اللہ کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی۔ کیونکہ وہ تو عالم ہستی کو پیدا کرنے والا، تمام چیزوں پر قدرت رکھنے والا اور ازلی و ابدی ہے۔ اس کے علاوہ جسم صاحب اولاد ہونے کا لازمہ ہے اور خدا اس سے بھی منزہ ہے

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ - (وہ) پیدا کرنے والا آسمانوں کو (ب د ع)

بَدَعَ يَبۡدَعُ ، بَدۡعًا - عدم سے وجود میں لانا، ایجاد کرنا

بَدَعَ اور خَلَقَ کا فرق !

وَ الۡاَرۡضِ - اور زمین کو

وَ اِذَا قَضٰۤى - اور جب بھی وہ فیصلہ کرتا ہے

اَمۡرًا - کسی کام کا

فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ - تو بس وہ کہتا ہے

لَهٗ كُنۡ - اس کو ہو جا

فَيَكُوۡنُ - پس وہ ہو جاتا ہے

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ
فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اور جس بات کا وہ فیصلہ کرتا ہے، اس کے لیے بس یہ حکم دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے

To Him is due the primal origin of the heavens and the earth: When He decrees a matter, He says to it: "Be," and it is.

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾

اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام " بَدِيْع "

- اللہ تعالی کو کائنات پیدا کرنے کے لیے کسی نقشے کی ضرورت، نہ منصبہ بندی کی، نہ خام مواد کی، نہ جنوں انسانوں یا فرشتوں کی مدد کی ضرورت
- اس نے یہ کائنات عدم محض (creation ex nihilo) سے وجود میں لائی ہے، جب کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو بس فرمادیتا ہے کہ ہو جا اور ہو جاتی ہے۔
- آسمانوں اور زمین کی اس پوری کائنات کا موجد اللہ وحدہ لاشریک ہی ہے۔
- جب اس کائنات کی تخلیق وایجاد میں اس کا کوئی شریک نہیں، تو پھر اس کی عبادت و بندگی میں کوئی اس کا شریک کیسے ہو سکتا ہے؟
- ایسی بے نیاز و مستغنی اور ایسی قادر مطلق ذات کے ساتھ آل واولاد کا کیا جوڑ؟

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ

وَقَالَ الَّذِيْنَ - اور کہا ان لوگوں نے جو

لَا يَعْلَمُوْنَ - نہیں جانتے

مراد کتاب و شریعت کو نہیں جانتے (مشرکین)

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ - کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ لَوْ حرفِ شرط*، لَا حرف نفی

اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ - یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی

كَذٰلِكَ - اس طرح

قَالَ الَّذِيْنَ - کہا انہوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ - ان سے پہلے تھے

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ - ان کے قول کی مانند

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

تَشَابَهَتْ - ایک جیسے ہو گئے

قُلُوْبُهُمْ - ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا - واضح کر چکے ہیں ہم

الْاٰيٰتِ - نشانیوں کو

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ - ایسے لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

نادان کہتے ہیں کہ اللہ خود ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا کوئی نشانی
ہمارے پاس کیوں نہیں آتی؟ ایسی ہی باتیں اِن سے پہلے لوگ بھی کیا
کرتے تھے اِن سب (اگلے پچھلے گمراہوں) کی ذہنیتیں ایک جیسی ہیں
یقین لانے والوں کے لیے تو ہم نشانیاں صاف نمایاں کر چکے ہیں

Say those without knowledge: "Why speaks not Allah unto us? or why cometh not unto us a Sign?" So said the people before them words of similar import. Their hearts are alike. We have indeed made clear the Signs unto any people who hold firmly to Faith (in their hearts).

محمد اقبال

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ

مشرکین کے بعض مطالبات کا جواب

- مشرکینِ مکہ کے کچھ سرداروں کا اعتراض - کہ اگر تم پر وحی آتی ہے حالانکہ تم بھی ہماری طرح انسان ہو، اگر یہ وحی تم پر اتر سکتی ہے اور اللہ تم سے باتیں کرسکتا ہے تو ہم سے کیوں نہیں کرسکتا۔ ہم دنیوی مال و دولت اور جاہ و منزلت کے اعتبار سے تم سے بڑھ کر ہیں؟
- یا ہمارے پاس کوئی ایسی عظیم نشانی یا معجزہ لے آؤ جسے دیکھنے کے بعد ہم پر حجت تمام ہو جائے
- کبھی وہ حضور ﷺ سے مطالبہ کرتے کہ پہاڑوں کو سونے کا بنادو .....
- جواب میں فرمایا گیا کہ یہ اعتراض اور مطالبے نئے نہیں ہیں ان سے پہلے گمراہ لوگ یہ سب کچھ پیش کرچکے ہیں قدیم زمانے سے آج تک جاہلیت اور گمراہی کا ایک ہی مزاج ہے
- یہ بے علم (مشرکین عرب) آپ ﷺ کی نبوت کو اپنے خود ساختہ معیار پر جانچتے تھے اور اسے بشری فہم کے مطابق قابل قبول نہیں سمجھتے تھے۔ (جدید جاہلیت کا بھی یہی المیہ ہے)

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ‌ۙ وَّلَا تُسۡـئَلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۹﴾

اِنَّآ - بیشک ہم نے

اَرۡسَلۡنٰكَ - بھیجا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو

بِالۡحَقِّ - حق کے ساتھ

بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا - خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہوتے ہوئے

وَّلَا تُسۡـئَلُ - اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا

عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ - دوزخ والوں کے بارے میں

بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گی

وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ

رَضيَ يَرضَى ، رِضاءً...راضی ہونا

وَلَنۡ تَرۡضٰى - اور ہرگز راضی نہیں ہوں گے

عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ - آپ سے یہودی

وَلَا النَّصٰرٰى - اور نہ ہی عیسائی

حَتّٰى تَتَّبِعَ - یہاں تک کہ تم پیروی کرو

مِلَّتَهُمۡ - ان کے دین کی

قُلۡ اِنَّ - آپ کہیئے بے شک

هُدَى اللّٰهِ - اللہ کی ہدایت

هُوَ الۡهُدٰى - ہی کل ہدایت ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۲۰﴾

لام تاکید اور اِن شرطیہ

وَلَئِنِ (لَ + اِنْ) - اور اگر

أهواء جمع ہے هَوى کی

اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ - آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی

بَعۡدَ الَّذِىۡ - اس کے بعد جو

جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ - آیا آپ کے پاس العلم میں سے

مَا لَكَ - (تو) نہیں ہے آپ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ - اللہ (کی طرف) سے

مِنۡ وَّلِىٍّ - کوئی بھی کارساز

وَّلَا نَصِيۡرٍ - اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی مددگار

وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ‌ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الۡهُدٰى‌ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ‌ۙ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۲۰﴾

یہودی اور عیسائی تم سے ہر گز راضی نہ ہوں گے، جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو صاف کہہ دو کہ راستہ بس وہی ہے، جو اللہ نے بتایا ہے ورنہ اگر اُس علم کے بعد، جو تمہارے پاس آچکا ہے، تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی، تو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مدد گار تمہارے لیے نہیں ہے

Never will the Jews or the Christians be satisfied with thee unless thou follow their form of religion. Say: "The Guidance of Allah,- that is the (only) Guidance." Wert thou to follow their desires after the knowledge which hath reached thee, then wouldst thou find neither Protector nor helper against Allah.

وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ وَ لَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی ؕ

اہلِ کتاب کی اصل بیماری کا تجزیہ

- اس سے پہلے اہلِ کتاب اور مشرکین کی سازشوں کو کھول دیا گیا اور ان کے خیالات باطلہ کی دلائل و براہین سے تردید بھی کردی گئی
- اب یہاں اہل کتاب کی مذہبی اور قومی سرشت کے بارے میں مسلمانوں کو آگاہی — کہ مسلمان مستقبل میں ان کے ساتھ تعلقات بناتے اور معاملات کرتے ہوئے ان حقائق کو سامنے رکھیں اور اپنی قومی اور ملی پالیسیاں ان کی روشنی میں طے کریں۔

☞ اہل کتاب فکری اور عملی جمود میں انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں۔ان کے فکری سوتے خشک ہو چکے ہیں، ان کی دین کے ساتھ منافقانہ بازی گری، خدا پرستی کے پردے میں ان کی خود پرستی، دین کے اصول و احکام کو اپنے تخیلات اور اپنی خواہشات کے مطابق ڈھالنا ان کی عادت ثانیہ بن چکی ہے اپنے سوچ و فکر میں کسی ترمیم اور تبدیلی کے لیے تیار نہیں، جب تک تم ان کے سے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرلو، دین کے ساتھ وہی معاملہ نہ کرنے لگو، جو خود یہ کرتے ہیں، اور عقائد و اعمال کی انہیں گمراہیوں میں مبتلا نہ ہو جاؤ، جن میں یہ مبتلا ہیں، اس وقت تک ان کا تم سے راضی ہونا محال ہے۔